سوال

(326)حج اور عمرہ کرنے والے کےلیے کیا ضروری ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حج اور عمرہ ادا کرنے والے کےلیے کیا ضروری ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص حج وغیرہ کےلیے طویل سفر کا ارادہ کرلے تو اسے چاہیے کہ پہلے اپنے قرض ادا کرے یا قرض والوں سے اجازت لے لے جب کہ وہ حریص ہوں اور ان کی طرف سے تقاضا شدید ہو، پھر اپنی وصیتوں اور اپنے فرائض وحقوق کو لکھ دے، پھر نماز استخارہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرے کہ اس کی توفیق عطا فرمائے جس میں اس کی بہتری ہو اور پھر اپنے شرح صدر کے مطابق عمل کرے۔ اہل علم ودین اور نیک رفقاء کی رفاقت اختیار کرے۔ کچھ علمی کتابیں بھی اپنے ساتھ رکھ لے جن سے اعمال حج اور دیگر مسائل کے بارے میں استفادہ کرے اور اپنے رفقاء سفر کو بھی فائدہ پہنچائے۔ نفقہ اور زادراہ بھی کثیر مقدار میں ساتھ لے لے تاکہ بوقت ضرورت اپنے اور اپنے بھائیوں پر خرچ کرسکے۔ سفر کے وقت اپنے اہل وعیال اور دوست احباب کو الوداع کہے اور ہر ایک سے یہ کہے :

(استودع اللہ دینک وامانتک وخواتیم عملک) (جامع الترمذي' الدعوات' باب ماجاء مایقول اذاودع انسانا' ح : 3443 ومسند احمد : 7/2)

''میں اللہ کے سپرد کرتا ہوں تمہارے دین کو، امانت (ودیانت) کو اور تمہارے عمل کے خاتموں کو۔''

کوشش کرے کہ اس کا یہ عمل خالص ہو۔ حج اور عمرہ ادا کرنے سے محض اللہ تعالیٰ کی رضا مقصود ہو، کسی کے تعریف کرنے یا نہ کرنے کا اس کی صحت پر کوئی اثر نہ ہو اور پھر یہ بھی کوشش کرے کہ اس کا نفقہ حلال اور پاک کمائی سے ہو۔ سفر میں آتے جاتے ہوئے واجبات دین کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ نوافل عبادات کا بھی اہتمام کرے۔ اپنے ساتھیوں کو فائدہ پہنچائے اور اہل علم سے استفادہ کرے۔ حج اور عمرہ کے واجبات کی تکمیل کےلیے مقدور بھر سنن اور اعمال صالحہ بھی سر انجام دے تاکہ تمام اعمال کا اسے دوگنا اجر وثواب ملے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

کتاب المناسک : ج 2 صفحہ 245